روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 30۔اگست 2014ء 3ذیقعد 1435 ہجری 30 ظہور 1393 ھش جلد 64-99 نمبر 197

خدا تعالیٰ کو اپنا کفیل بنانے کی دُعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام ستر ایمان لانے والوں کو لے کر دامنِ طور میں الٰہی اشارہ کے ماتحت گئے تو وہاں زلزلہ آ گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خیال کیا کہ شاید قوم کے شرک کی سزا ہے جس پر آپ نے یہ دعا کی۔

تو ہمارا کفیل اور دوست ہے۔ پس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بخشنے والوں میں سے سب سے بہتر ہے۔ (الاعراف:156)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتی۔ ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پاسکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔ کون خدا پر ایمان لایا؟ صرف وہی جو ایسے ہیں۔ ایسا ہی وہ شخص بھی احمق ہے جو ایک بے باک گنہ گار اور بد باطن اور شریرالنفس کے فکر میں ہے کیونکہ وہ خود ہلاک ہوگا جب سے خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس نے نیکوں کو تباہ اور ہلاک اور نیست و نابود کر دیا ہو بلکہ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے اور اب بھی دکھلائے گا وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے مگر وہ جو ان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہم نے اس کو شناخت کیا۔ تمام دنیا کا وہی خدا ہے جس نے میرے پر وحی نازل کی جس نے میرے لئے زبردست نشان دکھلائے جس نے مجھے اس زمانہ کے لئے مسیح موعود کر کے بھیجا اس کے سوا کوئی خدا نہیں نہ آسمان میں نہ زمین میں جو شخص اس پر ایمان نہیں لاتا وہ سعادت سے محروم اور خذلان میں گرفتار ہے۔ ہم نے اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن وحی پائی ہم نے اسے دیکھ لیا کہ دنیا کا وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی نہیں کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19صفحہ 19)

نظام وصیت کی اصل غرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ فرمودہ 4؍اپریل 1969ء میں فرماتے ہیں۔

’’حضرت مسیح موعود نے نظام وصیت کی بنیاد اپنے اموال کے دسویں حصہ کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر نہیں رکھی تھی بلکہ یہ تو ایک نچلا درجہ تھا جو موصیوں کے سامنے رکھا گیا تھا۔ اصل غرض جس کے لئے نظام وصیت کو قائم کیا گیا تھا وہ کامل تقویٰ کا حصول اور انسان کو ان روحانی رفعتوں کے حصول کے مواقع حسب استعداد بہم پہنچانا تھا جو انسان اپنے رب سے نئی زندگی حاصل کرنے کے بعد حاصل کر سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود ایک ہی فقرہ میں جو بڑا جامع ہے ہر موصی پر اس فریضہ کو قائم کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

’’تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو سچا اور صاف (۔) ہو‘‘

دراصل ایسے گروہ کے قیام کے لئے ہی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بناء پڑی کہ ایک ایسی جماعت بھی قائم ہو جو ہر قسم کی قربانی دے کر اپنے نفسوں میں دین (حق) کو قائم کرتی اور دنیا میں (دین حق) کو غالب کرنے کی کوشش کرتی ہے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 10؍اپریل 1969ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بیالوجی ٹیچر کی ضرورت

بیوت الحمد ہائی سکول میں بیالوجی کی ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین درخواست جمع کرواسکتی ہیں۔ درخواست دینے کے لئے CV، اپنی تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ درخواستیں بیوت الحمد ہائی سکول میں یا نظارت تعلیم بذریعہ میل info@nazarattaleem.org بھی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

مہدیِ دوراں کی زباں

اردو ہے مرا نام، میں صدیوں سے رواں ہوں
صد فخر کہ میں مہدی دوراں کی زباں ہوں

اول تو مرے سَر پہ مسیحا کا تھا سایہ
پھر فضلِ عُمر نے مجھے سینے سے لگایا
منصب نے خلافت کے مرا مان بڑھایا
اور دل میں جماعت کے مرا پیار جگایا
احمد کے جیالوں کے لئے جنسِ گراں ہوں
صد فخر کہ میں مہدی دوراں کی زباں ہوں
اردو ہے مرا نام میں صدیوں سے رواں ہوں

حائل مری راہوں میں زماں ہے، نہ مکاں ہے
یورپ میں بھی گرویدہ ،مرا ایک جہاں ہے
حاصل مجھے مہدی کی جماعت میں اماں ہے
اِک دُخترِ خوش بخت ہوں عربی مری ماں ہے
اُلفت مرا مسلک ہے، میں اِک جائے اماں ہوں
صد فخر کہ میں مہدی دوراں کی زباں ہوں
اردو ہے مرا نام میں صدیوں سے رواں ہوں

اللہ کے قربان مجھے جس نے چُنا ہے
اور تاجِ وحی، عاجز و احقر پہ دھرا ہے
الہام کا بھی ساغرِ لبریز دیا ہے
صدقے مجھے مہدی کے مِلا عیشِ بقا ہے
اِک زندہ حقیقت ہوں میں کب وہم و گماں ہوں
صد فخر کہ میں مہدی دوراں کی زباں ہوں
اردو ہے مرا نام میں صدیوں سے رواں ہوں

ہر لہجہ سمونے کو کھلی ہیں مری بانہیں
پاتے ہیں مجھی میں نئے الفاظ پناہیں
پھیری نہیں میں نے تو کسی سے بھی نگاہیں
میں آپ کو چاہوں گی، بھلے آپ نہ چاہیں
اُلفت کا سمندر ہوں، رہِ دیدہ وراں ہوں
صد فخر کہ میں مہدی دوراں کی زباں ہوں
اردو ہے مرا نام میں صدیوں سے رواں ہوں

ہر دیس میں بستے ہیں مرے چاہنے والے
ہیں شعر و ادب سے مرے لبریز پیالے
اس دور میں یوں شرق و غرب میں نے اُجالے
اب سیکھ رہے ہیں مجھے گورے ہوں کہ کالے
اس دور مشینی میں سکونِ دل و جاں ہوں
صد فخر کہ میں مہدی دوراں کی زباں ہوں
اردو ہے مرا نام میں صدیوں سے رواں ہوں

کہتی ہوں میں سب سے مجھے سیکھو ،مجھے بولو
مجھ نعمتِ رحمان کو غفلت سے نہ رولو
پڑھو مجھے گھر گھر مجھے سینے میں سمو لو
خسرو کی پہیلی ہوں، مرا بھید تو کھولو
صدیوں پہ میں پھیلی ہوں مگر اب بھی جواں ہوں
صد فخر کہ میں مہدی دوراں کی زباں ہوں
اردو ہے مرا نام میں صدیوں سے رواں ہوں

اِک روز مجھے فخر سے اپنائے گی دنیا
بانہوں میں مری چین و سکوں پائے گی دنیا
مہدی کے ہر اِک لفظ کو دھرائے گی دنیا
عرشی کبھی اس فہم پہ اِترائے گی دنیا
تحریر کا تقریر کا میں حُسنِ بیاں ہوں
صد فخر کہ میں مہدی دوراں کی زباں ہوں
اردو ہے مرا نام میں صدیوں سے رواں ہوں

ارشاد عرشی ملک

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاءالاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ازافاضات حضرت مسیح موعود و خلفاء احمدیت

ابتلاؤں کی حکمت اور صبر کے نتیجہ میں انعامات کا وعدہ

الٰہی جماعتوں پر مصایب اور شدائد کا آنا بھی لازمی ہوتا ہے۔ آنحضرتؐ جو انبیاء کے سردار ہیں ان کے حالات زندگی دیکھیں ان پر بھی مصایب اور تکالیف کی آندھیاں چلیں اور کس طرح ابتلاؤں میں ڈالے گئے۔ آخر کار خدا تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنے اور ساری امت اس ورثہ انعامات سے حصہ پا رہی ہے۔

ابتلاء کیوں آتے ہیں اور ان کا آنا کیوں ضروری ہے اور ان کے نتیجہ میں الٰہی جماعتیں کن انعامات کی وارث ٹھہرتی ہیں اور ان ابتلاؤں میں کیا حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ آیئے اس سلسلہ میں بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود کے اقتباسات اور آپ کے خلفاء کرام کے اقتباسات کا مطالعہ کرتے ہیں۔

ارشادات حضرت مسیح موعود

مصائب اور شدائد کا آنا نہایت ضروری ہے۔ کوئی نبی نہیں گزرا جس کا امتحان نہیں لیا گیا۔ جب کسی کا کوئی عزیز مر جاتا ہے تو اس کے لئے یہ بڑا نازک وقت ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھو کہ ایک پہلو پر جانے والے لوگ مشرک ہوتے ہیں۔ آخر خدا کی طرف قدم اٹھانے اور حقیقی طور پر ...... (الفاتحہ:6) والی دعا مانگنے کے یہی معنی تو ہیں کہ خدایا وہ راہ دکھا جس سے تو راضی ہو اور جس پر چل کر نبی کامیاب اور بامراد ہوئے۔ آخر جب نبیوں والی راہ پر چلنے کے لئے دعا کی جاوے گی تو پھر ابتلاؤں اور آزمائشوں کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے اور ثابت قدمی کے واسطے خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہنا چاہئے۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ صحت و عافیت بھی رہے۔ مال و دولت میں بھی ترقی ہو اور ہر طرح کے عیش و عشرت کے سامان اور مالی و جانی آرام بھی ہوں۔ کوئی ابتلاء بھی نہ آوے اور پھر یہ کہ خدا بھی راضی ہو جاوے وہ ابلہ ہے۔ وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ جن لوگوں پر خدا راضی ہوا ہے ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوا ہے کہ وہ طرح طرح کے امتحانوں میں ڈالے گئے اور مختلف مصائب اور شدائد سے ان کا سامنا ہوا۔ حضرت ابراہیمؑ پر دیکھو کیسا نازک ابتلاء آیا تھا اور پھر اس کے بعد سب نبیوں کے ساتھ یہی معاملہ رہا۔ یہاں تک کہ (-) نبی کریم ﷺ کا زمانہ آ گیا۔ دیکھو ان کو پیدا ہوتے ہی یتیمی کا سامنا ہوا۔ یتیمی بھی تو بری بلا ہے خدا جانے کیا کیا دکھ اٹھائے اور پھر دعویٰ کرتے ہی مصیبتوں کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔

یاد رکھو انبیاء کا دوسرا نام اہل بلاء و اہل ابتلاء بھی ہے۔ ابتلاؤں سے کوئی نبی بھی خالی نہیں رہا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 335)

پھر ایک موقع پر فرمایا:

قرآن شریف سے صاف پایا جاتا ہے کہ ایمان کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ ابتلاء آویں جیسے فرمایا احسب الناس......(العنکبوت:3)

یعنی کیا لوگ خیال کرتے ہیں کہ صرف امنا کہنے سے چھوڑے جائیں اور وہ فتنوں میں نہ پڑیں۔ انبیاء علیہم السلام کو دیکھو۔ اوائل میں کس قدر دکھ ملتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ہی کی طرف دیکھو کہ آپ کو زندگی میں کس قدر دکھ اٹھانے پڑے۔ طائف میں جب آپؐ گئے تو اس قدر آپؐ کو پتھر مارے کہ خون جاری ہو گیا۔ تب آپؐ نے فرمایا کہ کیسا وقت ہے۔ میں کلام کرتا ہوں اور لوگ منہ پھیر لیتے ہیں اور کہا کہ اے میرے رب میں اس دکھ پر صبر کروں گا جب تک کہ تو راضی ہو جاوے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 298)

پھر حضرت مسیح موعود نے ابتلاء اور آزمائش کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

امتحان یا آزمائش کی اصل غرض یہ ہوتی ہے تا کہ حقائق مخفیہ کا اظہار ہو جاوے اور شخص زیر امتحان پر اس کی حقیقت ایمان منکشف ہو کر اسے معلوم ہو جاوے کہ وہ کہاں تک اللہ کے ساتھ صدق و اخلاص و وفا رکھتا ہے اور ایسا ہی دوسرے لوگوں کو اس کی خوبیوں پر اطلاع ملے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 376)

پھر جماعت پر ابتلاؤں کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ تمحیص کرنا چاہتا ہے کہ جیسا دوسرے پیروں کا حال ہے ہمارے پاس بھی ہر طرح کے گندے اور ناپاک لوگ شامل نہ ہو جاویں۔ اس واسطے اس قسم کے ابتلاء بھی درمیان میں آ جاتے ہیں"۔ (ملفوظات جلد دوم ص 206)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

لوگوں کا یہ خیال خام ہے کہ فلاں شخص فلاں کے پاس جا کر بلا مجاہدہ و تزکیہ ایک دم میں صدیقین میں داخل ہو گیا۔

قرآن شریف کو دیکھو کہ خدا کس طرح تم پر راضی ہو۔ جب تک نبیوں کی طرح تم پر مصائب و زلازل نہ آویں جنہوں نے بعض اوقات تنگ آ کر یہ بھی کہہ دیا حتیٰ یقول الرسول......

(البقرہ:215)

اللہ کے بندے ہمیشہ بلاؤں میں ڈالے گئے۔ پھر خدا نے ان کو قبول کیا۔

(ملفوظات جلد اول ص 17)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 309)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول

"ابتلاؤں اور آزمائشوں کا آنا ضروری ہے۔ بڑے بڑے زلزلے اور مصائب کے بادل آتے ہیں۔ مگر یاد رکھو ان کی غرض تباہ کرنا نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کا منشاء اس سے استقامت اور سکینت کا عطا کرنا ہوتا ہے اور بڑے بڑے فضل اور انعام ہوتے ہیں اور یہ سچ ہے اور بالکل سچ ہے کہ جو لوگ کچے غیر مستقل مزاج، کم ہمت اور منافق طبع ہوتے ہیں۔ وہ الگ ہو جاتے ہیں۔ صرف مخلص، وفادار، بلند خیال اور سچے مومن رہ جاتے ہیں جو ان ابتلاؤں کے جنگلوں میں بھی امتحان اور بلاء کی خاردار جھاڑیوں پر دوڑتے چلے جاتے ہیں۔ وہ تکالیف اور مصائب ان کے ارادوں اور ہمتوں پر کوئی برا اثر نہیں ڈالتے۔ ان کو پست نہیں کرتیں بلکہ اور بھی تیز کر دیتی ہیں۔ وہ پہلے سے زیادہ تیز چلتے اور اس راہ میں شوق سے دوڑتے ہیں۔ نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ وہ بلائیں اور تکالیف و مصائب وہ شدائد خدا تعالیٰ کے عظیم الشان فضل اور کرم اور رحمت کی صورت میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور وہ کامیابی کے اعلیٰ معراج پر پہنچ جاتے ہیں۔ اگر ابتلاؤں کا تختہ مشق نہ ہو۔ تو پھر کسی کامیابی کی کیا امید ہو"۔

(حقائق الفرقان جلد 3 ص 329)

پھر فرماتے ہیں:۔

مصائب پر صبر کرنے والوں اور انا للہ کہنے والوں کو تین طرح کے انعامات ملتے ہیں۔

1۔ صلوٰت ہوتے ہیں ان پر اللہ کے

2۔ رحمت ہوتی ہے ان پر اللہ کی

3۔ اور آخر کار ہدایت یافتہ ہو کر ان کا خاتمہ بالخیر ہو جاتا ہے۔

اب غور کرو جن مصائب کے وقت صبر کرنے والے انسان کو ان انعامات کا تصور آ جاوے جو اس کو اللہ کی طرف سے عطا ہونے کا وعدہ ہے تو بھلا پھر وہ مصیبت، مصیبت رہ سکتی ہے اور غم، غم رہتا ہے؟ ہرگز نہیں پس کیسا پاک کلمہ ہے الحمد للہ اور کیسی پاک تعلیم ہے جو مسلمانوں کو سکھائی گئی ہے۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 272)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

"اللہ تعالیٰ نے قاعدہ کلیہ کے طور پر یہ امر بیان فرمایا ہے کہ دعویٰ ایمان اور ابتلاء و آزمائش لازم و ملزوم ہیں۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ مومنوں کو صرف ان کے دعویٰ ایمان کی وجہ سے ہی کامل مومن سمجھ لیا جائے اور انہیں آزمائشوں اور ابتلاؤں کی بھٹی میں نہ ڈالا جائے۔ اس طرح نہ پہلے کبھی ہوا ہے اور نہ آئندہ ہو گا"۔ (تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 577)

پھر فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کو بھی اللہ تعالیٰ نے متواتر بتایا کہ جماعت احمدیہ کو بھی ویسی ہی قربانیاں کرنی پڑیں گی جیسی پہلے انبیاء کی جماعتوں کو کرنی پڑیں۔ چنانچہ ایک دفعہ آپ نے رؤیا میں دیکھا کہ میں نظام الدین کے گھر میں داخل ہوا ہوں۔ نظام الدین کے معنی ہیں دین کا نظام اور اس رویا کا مطلب یہ ہے کہ آخر احمدیہ جماعت ایک دن نظام دین بن جائے گی اور دنیا کے تمام نظاموں پر غالب آ جائے گی۔ مگر یہ غلبہ کس طرح ہو گا۔ اس کے متعلق رویا میں آپ فرماتے ہیں ہم اس گھر میں کچھ حسنی طریق پر داخل ہوں گے اور کچھ حسینی طریق پر داخل ہوں گے۔ (تذکرہ ص 788,789)

یہ سب لوگ جانتے ہیں کہ حضرت حسنؓ نے جو کامیابی حاصل کی وہ صلح سے کی اور حضرت حسینؓ نے جو کامیابی حاصل کی وہ شہادت سے حاصل کی۔ پس حضرت مسیح موعود کو بتایا گیا کہ نظام الدین کے مقام پر جماعت پہنچے گی تو سہی مگر کچھ صلح محبت اور پیار سے اور کچھ شہادتوں اور قربانیوں کے ذریعہ۔

یہی پیغام حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب انوار الاسلام میں بھی دیا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجھے اس کی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا و آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو۔ اس کا جلال چمکے اور اس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلاء سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلاء نہیں کروڑ ابتلاء ہو۔ ابتلاؤں کے میدان میں دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے۔ ؎

من نہ آنستم کہ روز جنگ بینی پشت من
آں منم کاندرمیان خاک و خوں بینی سرے

پس اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا تو مجھ سے الگ ہو جائے۔ مجھے کیا معلوم کہ ابھی کون کون سے ہولناک جنگل اور پُرخار بادیہ در پیش ہیں جن کو میں نے طے کرنا ہے پس جن لوگوں کے نازک پیر ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اٹھاتے ہیں جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے نہ مصیبتوں سے۔ نہ لوگوں کے سب و شتم سے نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے اور جو

باقی صفحہ 6 پر

مکرم ہدایت اللہ ہادی، ایڈیٹر احمدیہ گزٹ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا 38واں جلسہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا اڑتیسواں جلسہ سالانہ اپنی تمام تر اعلیٰ دینی روایات کے ساتھ 20جون 2014ء کو انٹرنیشنل سینٹر، ایئر پورٹ روڈ، مسی ساگا میں شروع ہو کر 22جون کو بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں اکیس ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ 14ہزار 705 افراد نے شمولیت کی۔ 486 غیر از جماعت احباب شامل ہوئے جب کہ 523 معزز مہمانوں نے شرکت کی جن کا تعلق وفاقی وصوبائی وزراء، پارلیمنٹ کے اراکین، شہروں کے میئرز، مختلف ممالک کے قونصلروں، پولیس چیف، مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور دانشوروں سے تھا۔

جملہ انتظامات کا معائنہ

14جون 2014ء کو عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد ایوان طاہر میں جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کا معائنہ مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر نے کیا۔ کارکنان کی تعداد ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ تھی۔

محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنے خطاب میں مہمانوں کی خدمت اور نظم وضبط کی تلقین فرمائی۔

18جون 2014ء کی شام کو امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے جلسہ گاہ کے تمام شعبہ جات کے انتظامات کا جائزہ لیا اور بعض امور کے بارہ میں ہدایات دیں۔

اسی روز مغرب وعشاء کی نمازیں ادا کرنے بعد محترم امیر صاحب نے لنگر خانہ کے تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا۔ اور لنگر خانہ کا افتتاح کرتے ہوئے لنگر کے چولہے شروع کرنے کے لئے آگ جلائی۔ اس کے بعد محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج نے دعا کروائی۔

جلسہ گاہ کا ایک عمومی جائزہ

اس بار جلسہ گاہ میں مہمانوں کے لئے موزوں اور مناسب حال سہولتیں فراہم کی گئی تھیں۔ جملہ انتظامات عمدہ تھے۔ جلسہ گاہ میں قرآن کریم اور رفقاء حضرت مسیح موعود کے موضوع پر نہایت دلچسپ، معلومات آفرین اور بہت خوبصورت نمائش تھی۔ بک سٹور بھی کتابوں سے بھرا ہوا تھا۔ نئی کتب کی وجہ سے خریداروں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ رجسٹریشن کا شعبہ بڑی مستعدی سے باتصویر مستقل شناختی کارڈ بنا رہا تھا۔ اس خصوصی ہال میں احمدیہ گزٹ کینیڈا، طبی امداد، ایمرجنسی، خصوصی خدمات اور بعض دیگر شعبوں کے سٹال تھے۔

جلسہ گاہ میں چھوٹے چھوٹے بچے احباب جماعت کو پانی فراہم کرتے رہے۔

کھانے کے دو بڑے ہال تھے بزرگوں کیلئے کھانے کا علیحدہ انتظام تھا جہاں میزوں پر کھانے کے ڈبے، پانی کے جگ، گلاس اور روٹیوں کے پیکٹ رکھ دئے گئے تھے اور قریب ہی چائے کی سہولت بھی موجود تھی۔

طعام گاہوں کی دیواروں کے ساتھ مختلف سٹال لگے ہوئے تھے۔ افسر بازار ان کی نگرانی کرتے رہے کہ دوران جلسہ تمام سٹال بند ہوں۔ ان میں ہیومینیٹی فرسٹ، مجلس انصاراللہ وخدام الاحمدیہ کینیڈا اور جماعت احمدیہ کینیڈا کے شعبہ مال وغیرہ کے سٹال بھی تھے۔

جلسہ گاہ کا سٹیج

امسال جلسہ سالانہ کا سٹیج سادہ مگر خوبصورت، پُرکشش اور دیدہ زیب تھا۔ سٹیج پر کلمہ شہادت اور Love for all Hatred for none جلی حروف میں لکھا ہوا تھا۔

تقریب پرچم کشائی

مورخہ 20 جون 2014ء نماز جمعہ سے قبل تقریباً ایک بجے جلسہ گاہ کے داخلی گیٹ کے باہر لوائے احمدیت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے اور کینیڈا کا قومی پرچم محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے لہرائے اور آپ ہی نے دعا کروائی۔

حسب روایت جلسہ سالانہ کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا جو کہ ایک بجے ادا کی گئی۔ مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے خطبہ جمعہ دیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد کے بارہ میں ارشادات پیش کئے۔ خطبہ جمعہ کے بعد نماز جمعہ ونماز عصر ادا کی گئیں۔

پہلا اجلاس

پہلے روز کے پہلے اجلاس کی صدارت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مشنری انچارج کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس میں تین تقاریر انگریزی میں ہوئیں۔ اور ان کے ساتھ ساتھ اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا جاتا رہا۔

1۔ پہلی تقریر مکرم مولانا مرزا محمد افضل صاحب مشنری پیل ریجن کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

The Promised Messiah

2۔ دوسری تقریر محقق مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب آٹوا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

The Holy Qur'an - Witness to the truth of the Promised Messiah

3۔ تیسری تقریر مکرم مولانا فرحان اقبال صاحب، مشنری پیس ولیج کی تھی۔

تقاریر اور اعلانات کے بعد مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

دوسرا اجلاس

مورخہ 21جون 2014ء کو دوسرے اجلاس کی صدارت مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس کی تمام کارروائی اردو زبان میں ہوئی اور ساتھ ساتھ ان تقاریر کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔ اس اجلاس میں درج ذیل چار تقاریر ہوئیں۔

1۔ حضرت مسیح موعود کا بلند مرتبہ (رفقائے) احمد کی نظر میں از مکرم مولانا غلام مصباح بلوچ صاحب، استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا

2۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ خلافت کے بابرکت نظام کا قیام از مکرم ہادی علی چوہدری صاحب، وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا

3۔ حضرت مسیح موعود کی بنی نوع انسان سے محبت از مکرم حافظ عطاء الوہاب صاحب، استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا

4۔ حضرت مسیح موعود کے دعاوی از مکرم مولانا سہیل احمد ثاقب بسرا صاحب، استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا

مکرم حافظ عطاء الوہاب صاحب کی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے بعض نئی کتب کا تعارف پیش کیا اور ان کی خریداری کے لئے احباب کو تحریک فرمائی۔

حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد میں سے ایک غرض یہ ہے کہ جو بھائی دوران سال اس سرائے فانی سے انتقال کر جاتے ہیں، اس جلسہ میں ان کے لئے دعائے مغفرت کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس موقع پر دوران سال وفات پا جانے والے 44 احباب کے نام مکرم کرنل (ر) دلدار احمد صاحب، سیکرٹری بیت الاسلام مشن ہاؤس نے پڑھ کر سنائے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی تحریک کی۔

اس کے بعد اعلانات ہوئے اور مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

مختلف پروفیشنل ایسوسی ایشنز کے اجلاس

کھانے کے دوران مختلف ایسوسی ایشنز نے اجلاس منعقد کئے۔ ان اجلاسوں اور ظہرانے کے بعد جلسہ گاہ میں ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔

خصوصی تیسرا اجلاس

اس خصوصی اجلاس میں غیر مذاہب اور غیر از جماعت مہمانوں کو ہفتہ کے روز بعد دوپہر مدعو کیا جاتا ہے۔ یہ اجلاس شام چار بجے شروع ہوا۔ اس کی صدارت مکرم امیر صاحب کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس میں تین تقاریر انگریزی زبان میں ہوئیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ پہلی تقریر مکرم پروفیسر مختار احمد چیمہ صاحب، جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

Messianic Movements of the 19th Century

2۔ دوسری تقریر مکرم مولانا اظہر احمد گورایا صاحب، مشنری مالٹن کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

Promotion and Practice of Islamic Values

معزز مہمانوں کے خطابات

جلسہ سالانہ کے موقع پر وفاقی وصوبائی وزراء، پارلیمنٹ کے اراکین، شہروں کے میئرز، مختلف ممالک کے قونصلرز، پولیس چیف، مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور دانشوروں نے بھی شرکت کی اور ان میں سے بعض مہمانوں نے حاضرین سے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی خدمتِ انسانیت، امن وسلامتی، صلح وآشتی، اخوت ومحبت، اخلاص وایثار، نظم وضبط، یک جہتی اور باہمی تعاون پر شاندار خراج تحسین پیش کیا اور جلسہ سالانہ کے متعلق اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔ مختلف سیاسی قائدین کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے اور محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا کی خدمت میں پیش کئے گئے۔

اس اجلاس میں درج ذیل معزز مہمانوں نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور جماعت احمدیہ کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کئے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ان خطابات کا اردو زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

1 - Hon. Justin Trudeau

2 - Her Worship Hazel McCallion - Mayor City of Mississauga

3 - Hon. Julian Fantino - MP

4 - Mr. Steven Del Duca,- MPP

5 - Hon. Judy Sgro - MP

6 - Hon. Kyle Seeback - MP

7 - His Worship Doug White - Mayor Town of Bradford West Gwillimbury

8 - Her Worship Susan Fennel - Mayor City of Brampton

9 - His Worship Dave Barrow - Mayor Town of Richmond Hill

10 - Hon., His Worship Maurizio Bevilacqua - Mayor

The City of Vaughan

11 - Mr. Akhilesh Misra - Counsulor General of India , Toronto

12 - Mr. Asghar Ali Golo - Counsulor General of Pakistan , Toronto

13 - Tiger Ali Singh - Wresler

14 - Hon. Bob Dechert - MP PA to Minister of Foreign Affairs Canada

15 - Hon. Chris Alexander - Minister of Immigration & Citizenship

16 - Hon. Tim Uppal - Minister of Multiculturism

17 - Hon . Jim Karygainnis - Former MP

سالانہ سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے کینیڈا جماعت میں سر محمد ظفر اللہ خان ایوارڈ کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ چنانچہ امسال بھی اس ایوارڈ کی تقریب منعقد کی گئی۔

معزز مہمانوں کے خطابات کے بعد مکرم آصف خاں صاحب سیکرٹری امور خارجہ کینیڈا نے حضرت سر ظفر اللہ خاں کی بنی نوع انسان کی گراں قدر عالمگیر خدمات کا مختصر تذکرہ کیا اور کہا کہ اس سال Her Worship Hazel Mc Callion کو ان کی انسان دوستی، امن پسندی اور گراں قدر طویل خدمات کے پیش نظر دوسرے سالانہ سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

اس اعلان کے بعد مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے ان کو سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ دیا۔ ایوارڈ لینے کے بعد محترمہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اور اپنے قلبی جذبات کا ذکر کیا۔

Parliamentry Ahmadiyya Friendship Association

جماعت احمدیہ کینیڈا نے کینیڈا میں ایک گروپ تشکیل دیا ہے جس میں ایسے ممبر پارلیمنٹ شامل ہیں جو جماعت احمدیہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھتے ہیں اور جماعت پر مختلف ممالک میں ڈھائے جانے والے ظلم و ستم اور بربریت کے خلاف آواز اٹھانے کیلئے تیار ہیں اور مذہبی آزادی اور بنیادی حقوق کے موید ہیں اور بین الاقوامی انسانی حقوق کمیشن اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں سے رابطہ رکھیں گے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک 38 اراکین اسمبلی نے جماعت احمدیہ کے ساتھ تعاون کے لئے ہاتھ بڑھایا ہے اور اس ایسوسی ایشن کے رکن بنے ہیں۔

اس ایسوسی ایشن کے درج ذیل تین Co-Chairs ہیں۔

1. Hon. Judy Sgro - MP (Liberal)
2. Hon. Kyle Seeback - MP (Conservative)
3. Hon. Jinny Sim - MP (National Democratic Party)

اس ایسوسی ایشن کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے جلسہ سالانہ کے موقع پر سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ کے بعد ایسوسی ایشن کے تین Co-Chairs کو جماعت کی طرف سے ایوارڈز دیئے گئے۔

تقریب تعلیمی ایوارڈ و اسناد

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز خصوصی اجلاس میں جماعت احمدیہ کینیڈا کی حسب روایت تعلیمی ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے 42 طلباء کو ایوارڈز اور اسناد کا اعلان مکرم ڈاکٹر مرزا حمید احمد صاحب سیکرٹری تعلیم کینیڈا نے کیا اور محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے تعلیمی ایوارڈز اور اسناد عطا کیں۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا کی تھی۔ آپ نے Message of Peace کے موضوع پر تقریر کی۔

معزز مہمانوں کے اعزاز میں خصوصی عشائیہ

حسب روایت خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی چار سو سے زائد خصوصی مہمانوں کے اعزاز میں شاندار عشائیہ پیش کیا گیا۔

تقریب آمین

شام ساڑھے آٹھ بجے بیت الاسلام میں مکرم شیخ عبد الہادی صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی کینیڈا نے بچوں کے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور ختم ہونے کے موقع پر تقریب آمین کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں 5 بچوں اور 4 بچیوں سے محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے قرآن کریم کے چند حصے سنے۔ اور بعدہ قرآن کریم ختم ہونے کی دعا پڑھی اور اجتماعی دعا کروائی۔

اعلانات نکاح

حسب روایت جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 21 جون 2014ء کو بیت الاسلام ٹورانٹو میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے بعد مکرم ملک لال خاں صاحب، امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

چوتھا اور آخری اجلاس

مورخہ 22 جون 2014ء کو اس اجلاس کی صدارت مکرم ملک لال خاں صاحب، امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس میں درج ذیل تقاریر ہوئیں جو انگریزی زبان میں تھیں اور ان کا ساتھ ساتھ اردو ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

1۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم حماد احمد مبین صاحب، طالب علم جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

Writings of the Promised Messiah

2۔ دوسری تقریر مکرم مولانا اظہر احمد گورایا صاحب، مشنری مالٹن کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

The Promised Messiah and Communication with Living God

تقریب تقسیم علم انعامی و اسناد

جلسہ سالانہ کے آخری دن جماعت احمدیہ کینیڈا کی حسب روایت جماعت کی ذیلی تنظیموں کی حسن کارکردگی کی بنا پر علم انعامی اور اسناد کی تقریب منعقد ہوئی۔

علم انعامی کی مجلس خدام الاحمدیہ ویسٹن ساؤتھ اور مجلس اطفال الاحمدیہ ویسٹن ساؤتھ مستحق قرار پائیں۔ ریجنل سطح پر مجلس خدام الاحمدیہ پریری ریجن اول، جی ٹی اے سینٹر ریجن دوم، پارک ریجن سوم اور مجلس اطفال الاحمدیہ جی ٹی اے سینٹر ریجن اول، جی ٹی اے ایسٹ ریجن دوم اور کیلگری ریجن سوم قرار پائے۔

اسی طرح مجلس انصار اللہ سسکاٹون ساؤتھ علم انعامی کی مستحق قرار پائی۔ جب کہ ریجنل مجالس میں مجلس انصار اللہ پریری اول، برٹش کولمبیا دوم اور مجلس انصار اللہ جی ٹی اے سینٹر سوم قرار پائیں۔

ذیلی تنظیموں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی مجالس کو علم انعامی اور ریجنل سطح پر اول دوم سوم آنے والوں کو محترم امیر صاحب نے اسناد عطا کیں۔

مالی تحریکات

مکرم خالد محمود نعیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کینیڈا نے مختصر تقریر کی اور احباب جماعت کو مالی تحریکات اور چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

اختتامی خطاب

اس اجلاس کی آخری اور چوتھی تقریر مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

The Purpose of Establishement of the Ahmadiyya .... Jama'at and our Responsibilites

اختتامی خطاب اور اعلانات کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ نمازوں کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

جلسہ گاہ مستورات

مستورات کے جلسہ گاہ میں زیادہ تر تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے ہی نشر ہوئیں۔ مستورات کی حاضری 7,273 تھی۔

مورخہ 21 جون 2014ء کو دوسرے دن بروز ہفتہ تیسرے اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں۔ تقاریر کا ساتھ ساتھ انگریزی سے اُردو رواں ترجمہ کیا جاتا رہا۔

مستورات کے جلسہ میں پہلی تقریر محترمہ ڈاکٹر نگہت محمود صاحبہ کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

The Holy Qur'an : An Ultimate Reference Book

دوسری تقریر محترمہ امۃ النور داؤد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

Self-Reformation - Pathway to Love of Allah

مورخہ 22 جون 2014ء کو تیسرے روز بروز اتوار چوتھے اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں۔ تمام تقاریر کا ترجمہ ساتھ ساتھ اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو ساتھ ساتھ کیا جاتا رہا۔

پہلی تقریر محترمہ نصرت سہیل صاحبہ کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان حضرت مسیح موعود کے ایک پنجابی الہام ”جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو“ تھا۔ آپ نے اردو میں تقریر کی۔

دوسری تقریر محترمہ سیما شاہ صاحبہ کی تھی۔ آپ کی تقریر انگریزی میں تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

Keeping my Identity in Today's World

اس کے بعد وقف نو کے موضوع پر ایک دستاویزی پروگرام پیش کیا گیا۔

اس اجلاس کی آخری اور تیسری تقریر محترمہ ڈاکٹر امۃ القدوس فرحت صاحبہ کی تھی۔ آپ کی انگریزی تقریر کا عنوان تھا۔

Ten Ways to Achieve Success in Daily Life

تقریب تعلیمی ایوارڈ

ان تقاریر کے بعد جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق خواتین کی جلسہ گاہ میں تعلیمی ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی 65 طالبات کو حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ نے تعلیمی ایوارڈز اور اسناد عطا کیں۔ جلسہ سالانہ کی باقی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشر ہوتی رہی۔

رضا کاروں کی حوصلہ افزائی

جیسے ہی جلسہ سالانہ ختم ہوتا ہے جلسہ کے تمام سامان کو سمیٹنے کا کام فوراً شروع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی تمام جلسہ گاہ اور دیگر ہالز کی صفائی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ محترم امیر صاحب نے جلسہ گاہ

کے تمام شعبہ جات کا خود موقع پر جا کر چیزوں کے سمیٹنے اور صفائی کا معائنہ کیا اور رضا کاروں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی خدمات کو سراہا اور اُن کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

ایم ٹی اے

جلسہ گاہ میں ایم ٹی اے سٹوڈیو میں معزز مہمانوں، افسران جلسہ سالانہ اور بعض دیگر احباب کے انٹرویوز ریکارڈ کئے گئے۔ جلسہ کی تمام تقاریر کے انگریزی سے اُردو اور اُردو سے انگریزی زبان میں رواں ترجمہ کی سہولت موجود تھی۔

کینیڈین میڈیا

جلسہ سالانہ کی کارروائی کینیڈین میڈیا کے بعض اخبارات نے تصاویر کے ساتھ شائع کی۔ کینیڈین ٹیلی ویژن نے بھی جلسے کی چند جھلکیاں دکھائیں۔

اس طرح یہ سہ روزہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے بہت ہی کامیاب رہا اور تمام احباب وخواتین بہت ہی اچھا تاثر لے کر اپنے گھروں کو لوٹے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کی جملہ برکات اور حضرت مسیح موعودؑ کی بیش قیمت دعاؤں سے ہم سب کو وافر حصہ عطا کرے۔ آمین

تعلق باللہ کا ثمر

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے رب کی طرف سے بطور حدیث قدسی بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتے ہوئے جاتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر والدعا باب فضل الذکر)

اسی طرح حضرت ابوہریرہؓ سے ایک روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے یہ حدیث قدسی بیان فرمائی کہ

”میرا قرب حاصل کرنے کے لئے سب سے محبوب ذریعہ فرائض کی بجا آوری ہے اور میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پس جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور جب وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے تو میں اس کو پناہ دیتا ہوں۔“

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب التواضع)

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

میری والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ کا ذکر خیر

ہم سب اپنی والدہ صاحبہ کو بے بے کہا کرتے تھے۔ آپ کی شادی 1925ء میں ہمارے والد میاں تاج دین صاحب سے ہوئی تھی۔ مرحومہ کہا کرتی تھیں کہ میں اس وقت اٹھارہ سال کی تھی۔

آپ تخت ہزارہ کے قریب نصیر پور خورد میں رانجھا قوم کے ایک معزز اور دیندار گھرانہ میں پیدا ہوئی تھیں۔ ان کی پیدائش اندازاً 07-1906ء کی تھی۔

آپ کے نانا اور دادا چچا زاد بھائی تھے۔ نانا گاؤں کے نمبردار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک پارسا اور صاحب علم بزرگ گزرے ہیں۔ آپ بتایا کرتی تھیں کہ میرے نانا اکثر بیت الذکر ہی میں رہ کر ذکر الٰہی اور عبادت میں مصروف رہتے۔ بیت بھی ان کے گھر سے ملحق تھی اور درمیانی دیوار میں ایک چھوٹی کھڑکی سی رکھی ہوئی تھی۔ جو ان کے گھر سے رابطہ کا ذریعہ تھی جہاں سے ان کو صرف کھانا پینا مہیا کیا جا سکتا تھا۔ میری بے بے نے گاؤں کے رواج کے مطابق بیت الذکر کے امام الصلوٰۃ کی اہلیہ صاحبہ سے قرآن مجید پڑھنا سیکھا تھا اور ساری زندگی اس استاد گھرانہ کے افراد سے عقیدت اور احترام کا تعلق قائم رکھا۔

لوگوں میں اپنے حسن اخلاق اور حسن عمل سے بہت مقبول تھیں۔ قرآن مجید صحت تلفظ اور خوش الحانی سے پڑھتی تھیں۔ رمضان شریف میں اردگرد کے گھروں کی مستورات قرآن مجید کی سورتیں سننے آجمع ہوتی تھیں اور رات گئے تک قرآن شریف کی تلاوت سنتی رہتی تھیں۔ بہت سی قرآنی دعائیں یاد ہونے کے ساتھ ساتھ بعض آیات کی فضیلت اور فوائد تک معلوم تھے۔ اٹھتے بیٹھتے ذکر الٰہی زبان پر ہوتا تھا۔ دودھ بلوتے وقت پنجابی زبان میں ایک دعائیہ نظم نہایت سریلی اور دھیمی آواز میں گنگناتی رہتی تھیں۔

میری بے بے نے اپنے ہمسایہ میں دو تین عورتوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھنا سکھا دیا تھا گو وہ آپ کی ہم عمر ہی تھیں اور اس عمر میں قرآن مجید پڑھنا بہت مشکل امر ہے مگر آپ نے نہایت استقامت اور مستقل مزاجی سے یہ کار خیر جاری رکھا اور کامیابی حاصل کی۔ صدقہ اور خیرات کرنے میں کھلا ہاتھ اور کشادہ دل تھیں۔ اس دور میں پہاڑی علاقوں کے لوگ روزی روٹی کے لئے میدانی علاقوں کا رخ کرتے تھے۔ چونکہ ہمارا گاؤں پنڈی بھٹیاں سے بھیرہ جانے والی سڑک کے کنارے آباد ہے۔ اس لئے مسافر عموماً رات بیت الذکر میں بسر کرتے تھے اور بیت الذکر ہمارے گھر کے قریب گلی کی دوسری جانب تھی اور اس کا چھوٹا سا دروازہ ادھر گلی میں کھوہی کی طرف بھی کھلتا تھا جب شام کو بے بے کو بیت الذکر میں مسافروں کا علم ہوتا تو مجھے روٹی پکڑا کر کہتی جاؤ مسافروں کو دے آؤ میں اکیلا تاریکی میں جانے سے گھبرا کر ٹال مٹول کرتا تو خود ساتھ ہو کر چھوٹے دروازہ کے باہر کھڑے ہو کر آواز دیتی تھیں۔ مسافرو! روٹی لے لو تو میں روٹی انہیں پکڑا دیتا تھا۔ گاؤں سے کسی قدر فاصلہ پر ایک ڈیرہ سے غریب سا آدمی سحری کے وقت لسی لینے آتا تو اس کے لسی کے برتن میں قدرے مکھن بھی رکھ دیتی تھیں اور ایک آدھ روٹی بھی تھما دیتی تھیں۔ وہ دعائیں دیتا واپس جاتا۔ جب گندم گھر میں آتی تو تین چار غریب گھروں سے عورتوں کو بلوا کر انہیں دانے دیتی تھیں۔ چندہ عام کے طور پر سیکرٹری صاحب مال کے گھر دانے پہلے بھیج کر دیگر کو دیتی۔

جوانی ہی میں خاوند کا سایہ سر سے اٹھ گیا تھا۔ ہماری تعلیم و تربیت اور پرورش نہایت جرأت اور صبر سے کی۔ آپ کا میکہ ہماری گاؤں سے چار کوس دوری پر تھا۔ اس لئے ایک گھوڑی ہمیشہ رکھتی تھیں۔ اسی طرح ہماری دودھ لسی کی ضرورت کی خاطر تین چار بھینسیں بھی رکھتی تھیں۔ میں نے جب مڈل کا سالانہ امتحان دینا تھا تو ہمارا امتحانی سنٹر کوٹ مومن تھا جو گاؤں سے نو کوس دور تھا۔ مڈل سکول تخت ہزارہ کی آٹھویں کلاس کے طلباء سالانہ امتحان کے لئے اکٹھے کوٹ مومن چلے گئے اور میں ادرحماں سے تیار ہو کر ان کے ساتھ کوٹ مومن نہ جا سکا۔ تو اگلے روز میری بے بے نے مجھے گھوڑی پر اپنے پیچھے بٹھایا اور میرا بستر درمیان میں رکھ لیا۔ کوٹ مومن پہنچ کر میرے بتائے ہوئے ٹھکانے (مکان) سے کسی قدر فاصلہ پر مجھے اتارا اور اشارے سے کہا جاؤ وہ سامنے مکان میں تمہارے ساتھی رہائش پذیر ہیں کیونکہ میں اس شرط پر ان کے ساتھ آیا تھا کہ آپ لڑکوں اور ماسٹر صاحب کے سامنے نہیں جائیں گی۔ میرا بستہ اور گھی کا ڈبہ ایک گھر کے سامنے رکھ کر کہا۔ کتابیں اور بستہ ساتھیوں کے پاس رکھ کر واپس آکر یہ اٹھا لینا۔ اپنا بستر اٹھا کر ساتھیوں میں جا شامل ہونے تک وہاں گھوڑی پر بیٹھی دیکھتی رہیں۔

جوانی سے بڑھاپے تک شدید صدمات در پیش آئے۔ شادی کے صرف نو سال بعد خاوند کی وفات کا صدمہ اور ادھیڑ عمر میں اکلوتے بھائی کی وفات کا صدمہ۔ جوان بھابھی اور پانچ چھوٹے چھوٹے یتیم بچے دیکھ کر روتے روتے صبر کا دامن ہاتھ سے چھوٹ گیا اور صحت خراب ہو گئی مگر بڑھاپے میں اپنی اولاد کی طرف سے سکھ اور سکون نصیب رہا۔ میں 1961ء میں ربوہ منتقل ہو گیا اور 1965ء میں اپنے نئے تعمیر کرائے ہوئے مکان میں آباد ہوا تو بے بے بھی میرے پاس آکر رہنے لگی تھیں۔ یہاں کا دینی ماحول بہت پسند تھا۔ میرے قرب وجوار کے گھروں مثلاً مولوی ظہور حسین صاحب اور میاں محمد ابراہیم صاحب کے گھر والوں کی صحبت پسند تھی۔ میرے ساتھ کے ہمسایہ مکرم مرزا نذیر احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ تو میری بے بے کے گن گاتی تھی۔ دونوں میں اچھے دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے تھے۔

میری بے بے جمعہ کے روز سورۃ یٰسین، سورۃ المزمل، سورۃ الملک اور سورۃ الدخان کی تلاوت نہایت اہتمام سے کرتی تھیں۔ نہا دھو کر اور صاف ستھرا لباس زیب تن کر کے بارہ بجے ہی بیت اقصیٰ میں جا بیٹھتی تھیں۔ میری کامیابیوں کے لئے پچاس پچاس اور سو سو نفل منت مان کر پڑھا کرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی اس نیک بندی پر رحم فرمایا اور بڑھاپے میں سکھ اور خوشی نصیب رہی اور وفات اپنے بیٹوں کی موجودگی میں پائی۔ اتفاق سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی خاطر ان کے بھتیجے بھی ربوہ پہنچ چکے تھے کہ بے بے کو اپنے پیدا کرنے والے کا بلاوا آ گیا۔ یوں بیٹوں، پوتوں، نواسوں اور بھتیجوں کے ہاتھوں سپرد خاک ہوئیں۔ خوش نصیبی سے نظام وصیت میں شامل ہونے کی بنا پر بہشتی مقبرہ ربوہ میں جگہ نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹے رکھے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 3

میرے نہیں وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں۔ کیونکہ وہ عنقریب الگ کئے جائیں گے اور ان کا پچھلا حال ان کے پہلے حال سے بدتر ہوگا“۔

(انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 23)

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

”غرض قومی ترقی کا ایک ہی گر ہے اور وہ یہ کہ خدا کے لئے اپنے آپ کو فنا کر دینا اور اس راہ میں کسی قربانی سے دریغ نہ کرنا“۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 584,583)

پھر فرمایا:

”ان صبر کے جذبات کو نتیجہ خیز بنانے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے آگے جھک جائیں۔ دعاؤں سے اپنی سجدہ گاہیں تر کر دیں۔ پاکستان کے احمدی خاص طور پر دعاؤں کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں اور ان دعاؤں کے ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ رکھنا بھی شروع کر دیں۔ یقیناً اضطراری کیفیت میں کی جانے والی دعاؤں کو اللہ سنتا ہے۔ پس آج ہر احمدی کو مضطر بن کر دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ مضطر کی دعا کو خدا تعالیٰ کبھی رد نہیں کرتا“۔ (خطبات مسرور جلد نہم ص 501)

پس ابتلاؤں اور مشکلات، مصائب، شدائد کے نتیجہ میں صبر اور دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے کہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تلقین فرمائی ہے اور اس صبر کے نتیجہ میں جو انعامات کا وعدہ ہے ان کے لئے صبر کے ساتھ دعاؤں کا اہم کردار ہوتا ہے خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا ہمیں حضور کی تحریکات پر بھرپور عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆...........☆...........☆

Talha
1058

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم سید عامر احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ طارق روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی ادیبہ عامر واقفہ نو نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جولائی 2014ء میں بعمر ساڑھے پانچ سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ ذنیرہ عامر صاحبہ اور خاکسار کو نصیب ہوئی۔ مورخہ 25 جولائی 2014ء کو عزیزہ کی تقریب آمین گھر میں ہوئی۔ محترمہ امۃ النور صاحبہ اہلیہ محترم میاں طیب احمد صاحب صدر حلقہ محمد علی سوسائٹی نے قرآن کریم سنا۔ ادیبہ عامر مکرم سید محمد سرفراز شاہ صاحب کی پوتی اور مکرم سید رشید احمد صاحب مرحوم آف معین الدین پور گجرات کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کو بار بار پڑھنے، اس کا ترجمہ سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ ترکہ مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب)

❁ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17 بلاک نمبر 5 محلہ دارالعلوم غربی برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ میں سے 4 مرلہ 2.8 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسارہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ مکرم عثمان احمد صاحب کی تحریر دستبرداری بعد میں بھجوا دی جائے گی۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم نسیم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ شائلہ کھوکھر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم عثمان احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم رضوان احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم عدنان احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ ثمر عزیز صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ شازیہ اعوان صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے عزیزم اطہر احمد کے ناک کی ہڈی کا کامیاب آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ دے اور آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ یو۔ کے تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب واقف زندگی مورخہ 18/ اگست 2014ء کو وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ مرحومہ 1/9 حصہ کی موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ محترم چوہدری علی اکبر صاحب کی بیٹی تھیں جنہوں نے دوران تعلیم 1916ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ جب تک مرحومہ کی نظر کام کرتی رہی آپ بچوں کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ پڑھاتی رہیں۔ اسی طرح دارالصدر شمالی میں جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ کے طور پر بھی خدمات بجالاتی رہیں۔ لجنہ کے اجلاس آپ کے گھر منعقد ہوتے تھے۔ جلسہ سالانہ پر بھی مہمانوں کی مہمان نوازی خوش دلی سے کرتیں۔ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، باقاعدہ تلاوت قرآن کریم والی اور صاحب رؤیا و کشوف خاتون تھیں۔ آپ نے لواحقین میں دو بیٹے خاکسار، مکرم رفیع احمد طاہر صاحب، ایک پوتا اور چھ پوتیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے او ر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خصوصی نمبر ماہنامہ خالد

بابت محترم محمود احمد صاحب شاہد

❁ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اپنے رسالہ ماہنامہ خالد کا ایک خصوصی نمبر بابت محترم محمود احمد صاحب شاہد بنگالی سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و امیر و مشنری انچارج آسٹریلیا شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ محترم محمود احمد صاحب شاہد کی سیرت کے حوالے سے اپنی یادداشتیں و تصاویر مورخہ 28 جولائی 2014ء تک ادارہ ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

ایوان محمود ربوہ،PH:+92-476212349
6212685 ،6215415
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اعلان دارالقضاء

(مکرم شکیل احمد قیصر صاحب ترکہ مکرم محمد صدیق صاحب)

❁ مکرم شکیل احمد قیصر صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم محمد صدیق صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13 بلاک نمبر 27 محلّہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرمہ رفعت سلطانہ صاحبہ اور مکرمہ سعیدہ بانو صاحبہ کے علاوہ دیگر ورثاء خاکسار کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم ندیم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم طارق سلیم صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم خالد پرویز صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ نادرا سلطانہ احمد صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم مسعود احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ رفعت سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ سعیدہ بانو صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم شکیل احمد قیصر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک
اوقات کار: صبح 8:30 بجے تا 1:30 بجے
شام 5 بجے تا 8 بجے
رحمت بازار ربوہ رابطہ:03336568240

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ ترکہ مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب)

❁ مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کا اکاؤنٹ نمبر 1/2 امانت تحریک جدید میں ہے۔ جس میں اس وقت مبلغ -/33303 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم خاکسار کے نام منتقل کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم محمد داؤد منیر صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد ادریس منیر صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد الیاس منیر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

گائنی میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال

❁ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے شعبہ گائنی ہمیشہ کی طرح جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مریضوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے میں مصروف عمل ہے۔ اب مندرجہ ذیل سہولیات کی مدد سے مریضوں کے علاج میں مزید آسانی پیدا کی جا رہی ہے۔ واضح ہو کہ یہ سہولیات پاکستان کے صرف چند چوٹی کے ہسپتالوں میں موجود ہیں۔

☆ ہڈیوں کی مضبوطی معلوم کرنے کیلئے Bone Densitometer کا استعمال۔

☆ الٹرا ساؤنڈ کی جدید قسم Color Doppler کا استعمال

☆ مخصوص ایام میں خون کے زیادہ اخراج کو کم کرنے کیلئے Thermachoice یعنی بغیر آپریشن رحم نکالنے کا علاج

☆ بچہ دانی کے اندرونی دیواروں کا معائنہ کرنے کیلئے Hysteroscopy کا استعمال

☆ دوران زچگی بچے کے دل کی رفتار معلوم کرنے کیلئے CTG کی سہولت

☆ گائنی وارڈ اور لیبر وارڈ میں ہیپا ٹائٹس کے مریضوں کیلئے موثر طور پر علیحدہ انتظام

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گوندل کے ساتھ پچاس سال
★ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
★ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

9 ستمبر 2014ء

12:30 am ریئل ٹاک
راہ ہدیٰ
3:05 am خطبہ جمعہ 22۔اگست2014ء
4:35 am سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
درس
الترتیل
6:25 am حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے 2014 کا اختتامی خطاب
کڈز ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر2014ء
روحانی خزائن
9:55 am لقاءمع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
یسرناالقرآن
12:00 pm گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ 8 مئی 2013ء
1:00 pm الف اردو
2:00 pm سوال وجواب
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر 2014ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
یسرناالقرآن
6:00 pm ریئل ٹاک
بنگلہ سروس
سپینش سروس
8:30 pm عصر حاضر
پریس پوائنٹ
10:40 pm یسرناالقرآن
11:25 pm گلشن وقف نو

10 ستمبر 2014ء

12:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر 2014ء (عربی ترجمہ)
1:30 am الف اردو
پریس پوائنٹ
عصر حاضر
4:15 am سوال وجواب
5:00 am عالمی خبریں
تلاوت قرآن کریم
درس
یسرناالقرآن
6:10 am گلشن وقف نو
7:15 am نور مصطفویؐ
الف اردو
8:05 am پریس پوائنٹ
Pakistan In Perspective
9:55 am لقاءمع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
الترتیل
11:45 am خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے
ریئل ٹاک
2:20 pm سوال وجواب 16 فروری 1997ء
3:05 pm انڈونیشین سروس
سواحیلی سروس
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm دینی وفقہی مسائل
تقاریر
9:05 pm فیتھ میٹرز
الترتیل
عالمی خبریں
11:20 pm خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 2014ء

گمشدہ نقدی

❁ مکرم خواجہ نسیم احمد صاحب پروپرائٹر نادرا فرنچائز بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی نقدی مورخہ 28 اگست 2014ء کو شام اپنی دکان واقع گولبازار سے گھر جاتے ہوئے اور وہاں سے واپس دکان پر براستہ گولبازار اقصیٰ روڈ کالج روڈ فیکٹری ایریا ریلوے لائن کراس کرکے آتے ہوئے کہیں گرگئی ہے۔جس کسی کو ملے ہوں ازراہ کرم خاکسار کو پہنچا دیں۔ شکریہ فون نمبر:0476215517

صاحب جی نے سیل لائی اے
صاحب جی پے چل، چل، چل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ:+92-476212310
www.sahibjee.com

داخلہ بی اے بی ایس سی

(نصرت جہاں کالج بوائز ربوہ)

❁ نصرت جہاں کالج بوائز دارالنصر غربی ربوہ میں بی۔اے اور بی ایس سی تھرڈ ایئر کلاس میں داخلہ کے خواہشمند طلباء کی اطلاع کیلئے اعلان ہے کہ ادارہ کا الحاق پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ہے۔

داخلہ فارم ادارہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔جو درج ذیل دستاویزات کے ساتھ انٹرویو والے دن جمع ہوگا۔

انٹرویو برائے داخلہ مورخہ 7 ستمبر 2014ء کو صبح 9 بجے کالج میں ہو گا۔مضامین اور Combinations کیلئے ادارہ سے رجوع فرمائیں۔

داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کرنا ہوں گی۔

(i) 6 عدد حالیہ رنگین تصاویر "$1\frac{1}{2}$x2" کالر والی سفید قمیض اور ہلکے نیلے Background پر بغیر ٹوپی ہوناضروری ہے۔

(ii) 4 عدد میٹرک کے سرٹیفکیٹ اور انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ کاپیاں

(iii) کریکٹر سرٹیفکیٹ جس ادارہ سے انٹرمیڈیٹ کیا ہے کی تصدیق شدہ کاپی۔

(iv) CNIC کی 2 عدد مصدقہ کاپیاں

(v) آغا خان بورڈ اور بیرون پنجاب کے دیگر تعلیمی بورڈز سے انٹرمیڈیٹ کرنے والے طلباء Board Migration Certificate اصل۔

نوٹ:۔مذکورہ بالا دستاویزات مکمل کرنا ضروری ہیں۔بصورت دیگر فارم جمع نہ ہوگا۔

مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے دفتر سے رابطہ کریں۔ یا پھر 6215834 پر فون کرکے پوچھ لیں۔ داخل ہونے والے طلباء کی فہرست مورخہ 8 ستمبر 2014ء کو کالج کے نوٹس بورڈ پر آویزاں ہو گی۔

کالج کی فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 12 ستمبر 2014ء ہے۔

کلاسز مورخہ 8 ستمبر 2014ء کو صبح 7 بجے سے شروع ہوں گی۔

(پرنسپل نصرت جہاں کالج بوائز ربوہ)

☆......☆......☆

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
انٹرنیشنل موٹرز لاہور
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اگست

طلوع فجر	4:17
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:38

ایم ٹی اے کے آج کے پروگرام

30۔اگست2014ء

5:50 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء کی کارروائی (نشر مکرر)
8:50 am خطبہ جمعہ 29۔اگست2014ء
11:50 am خطبہ جمعہ 29۔اگست2014ء
2:00 pm جلسہ سالانہ یوکے2014ء براہ راست کارروائی کا آغاز
4:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء لجنہ سے حضورانور کا براہ راست خطاب
5:30 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء جلسہ گاہ سے براہ راست کارروائی
8:00 pm جلسہ سالانہ یوکے2014ء حضورانور کا دوسرے روز کا خطاب
10:00 pm جلسہ سالانہ یوکے2014 براہ راست نشریات

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منور احمد جج صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے راولپنڈی کے دورہ پر ہیں۔احباب جماعت واراکین عاملہ،مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر:0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10